السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کسی شخص کے ہاتھ یا پاوں وغیرہ پر کوئی زخم آئے توکیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ اللہ تعالی کے لئے ایک جانور ذبح کرے اوراس کا کچھ حصہ صدقہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحت ہو یا مریض، ہر حالت میں صدقہ کرنا درست ہے بلائیں دور ہوجاتی اورخطائیں مٹ جاتی ہیں۔ جب کسی شخص کے ہاتھ یا پاوں یا جسم کے کسی حصہ کو کوئی تکلیف پہنچے اوروہ فقراء پر نقدی، کھانے یا گوشت کا صدقہ کرے، اس امید سے کہ اللہ تعالی اس کی مصیبت کو دور کرکے اس پر اسی طرح رحم فرمائے جو طرح اس نے فقراء پر رحم کیا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔ حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم فرماتا ہے، تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔'' صحیح حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے ''جو رحم نہیں کرتا، اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔'' اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

وَأَحسِنوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ المُحسِنينَ ١٩٥ ... سورة البقرة

''اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔''

نیز فرمایا :

إِنَّ رَحمَتَ اللَّهِ قَريبٌ مِنَ المُحسِنينَ ٥٦ ... سورة الاعراف

''بلاشبہ (یقینا) اللہ تعالی کی رحمت نیکی کرنے والے سے قریب ہے۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات کریمہ ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص425

محدث فتویٰ